جماعت احمدیہ نائیجیریا کے 58ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح اور جلسہ کے انعقاد کے نیک مقاصد کے حصول کیلئے مختلف ذرائع کا تذکرہ

نمازوں کی قبولیت کے لئے اپنے ہر فعل کو درست کرنا ضروری ہے

آپس میں نرمی اور حسن اخلاق کا سلوک کرو، امانتوں کی حفاظت اور عہد کو پورا کرو، سچائی پر قائم ہو جاؤ اور حسد اور لغویات سے پرہیز کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مئی 2008ء بمقام نائیجیریا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 مئی 2008ء کو نائیجیریا سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجیریا کا 58واں جلسہ سالانہ میرے اس خطبے سے شروع ہو رہا ہے۔ احمدی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے ہر ملک میں جلسے کرتے ہیں اور اس لئے تا اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کریں۔ یہ انقلاب ہے جس کے برپا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو دنیا میں بھیجا تھا۔ پس ہم اس لئے آج یہاں جمع ہیں کہ جو باتیں ہم سنیں انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ اپنی زندگیوں کو اس معیار پر لانے کی کوشش کریں جس معیار پر آنے کی حضرت مسیح موعود ہم سے توقع رکھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فضل حاصل کرنے کیلئے ایک خاص مجاہدے کی ضرورت ہے جس کے نتیجے میں پھر اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی کوشش کو قبول فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنے راستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اپنے نفس میں پاک تبدیلی کے واسطے سعی کرو۔ صرف زبان سے نہیں بلکہ مجاہدے کے جس قدر طریق خدا تعالیٰ نے فرمائے ہیں وہ سب بجا لاؤ۔ پس یہ کام ہے جو بیعت کرنے کے بعد ایک احمدی کو کرتے رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ جلسہ بھی خدا تعالیٰ کا قرب دلانے والے اور پاک تبدیلی پیدا کرنے والے ذریعوں میں سے ایک ذریعہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نماز کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نماز میں دعائیں مانگو کیونکہ اس طرح لغو اور غلط کاموں سے انسان بچ جاتا ہے۔ نیکیوں کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اس بارے میں خود خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نماز سب بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو یہ خیال ہو کہ تم خدا کو دیکھ رہے ہو یا کم از کم یہ خیال رہے کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔ پس احمدی جب نماز پڑھے تو ایسی نماز کو تلاش کرے کیونکہ جو نمازیں خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی خاطر پڑھی جائیں وہی مقبول نمازیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان نمازیوں کیلئے ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل ہوتے ہیں۔ بظاہر تو نمازیں پڑھ رہے ہوتے ہیں لیکن دل دنیاداری میں لگے ہوتے ہیں۔ پس نمازوں کی مقبولیت کے لئے اپنے ہر فعل کو درست کرنا ضروری ہے ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تمہارے دل کی اندرونی حالت اور تمہارے عمل ایک جیسے نہیں تو ان لوگوں میں شامل ہو گے جو صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں۔ ایک احمدی مومن کا فرض ہے کہ سب سے پہلے اپنی نمازوں کی حفاظت کرے، اپنی نمازوں کو اپنے اندر دوسری اخلاقی تبدیلیوں کا پیمانہ بنائیں یا اپنے اعلیٰ اخلاق کو اپنی نمازوں کی قبولیت کا پیمانہ سمجھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان تمام قسم کے اخلاق کو اپنانے کی ضرورت ہے جن کا خدا تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے مثلاً یہ کہ آپس میں ایک دوسرے سے نرمی اور حسن اخلاق کا سلوک کرو، اپنی امانتوں کی حفاظت کرو، اپنے عہد کو پورا کرو۔ پھر ایک اعلیٰ خلق اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بتایا کہ سچائی پر قائم ہو جاؤ اور قول سدید سے کام لو۔ پھر حکم ہے کہ حسد کرنے سے بچو کیونکہ حسد بھی ایک انسان کو اندر ہی اندر جلا دیتا ہے۔ پس آپس میں پیار اور محبت کا بہترین نمونہ دکھائیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ لغویات سے بچو کیونکہ اس زمانے میں بھی بہت سی ایسی لغویات ہیں جو شیطان کی گود میں پھینک دیتی ہیں۔ بہر حال میں جماعتی نظام کو بھی کہتا ہوں اور ذیلی تنظیمیں بھی ایسے پروگرام بنائیں جن سے اعلیٰ اخلاق اپنی جماعت کے، اپنی تنظیم کے ہر ممبر میں پیدا کرنے کی کوشش کریں اور نو مبائعین کے اندر بھی اعلیٰ اخلاق پیدا کریں۔ نو مبائعین کو سنبھالنے کیلئے ساتھ کے ساتھ تمام تنظیمیں انہیں اپنے اندر سموتی چلی جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ خلافت جوبلی جو آپ منا رہے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کا وہ انعام ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان میں مضبوط ہوں گے اور نیک اعمال کرنے والے ہوں گے۔ پس اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں اور ہمیشہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپ ہمیشہ اس انعام سے فیضیاب ہوتے رہیں آمین۔ حضور انور کے اس خطبہ جمعہ کا دو مقامی زبانوں میں لائیو ترجمہ بھی کیا جاتا رہا۔